سوال

(157)قبروں پر عرس کرنا،جھنڈا کھڑا کرنا وغیرہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبروں پر عرس کرنا،جھنڈا کھڑا کرنا، گلی کوچوں میں باجے بجاتے پھرنا اوراس قسم کی خرابیاں کرتے ہیں کیا یہ جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ کام سخت گناہ کے ہیں بغیر کسی اور خرابی کے صرف عرس کرنا بھی بدعت اور سخت گناہ ہے ۔ کیونکہ آنحضرت ﷺ اور خلفائے راشدین کے زمانہ میں اس کا ثبوت نہیں ملتا ۔ نہ صحابہ کرام نے آنحضرت ﷺ کا عرس کیا نہ تابعین نے کیا، نہ آئمہ دین نے حکم دیا یہ سب رسومات پیچھے کی بنی ہوئی ہیں ۔

تشریح :

...کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ پختہ بنانا قبر کا چونہ اینٹ اورپتھر وغیرہ سے درست ہے یا نہیں اور بلند قبر کا پست کر دینا درست ہے یا نہیں اور جو قبریں کہ پتھر سے سنگین اور پتہ بنائی گئی ہوں، ان سے پتھروں کا علیحدہ کرنا وران کا بیع کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں ؟ بینوا توجروا

الجواب :...پختہ بنانا قبر کا چونہ اور اینٹ اورپتھر وغیرہ سے درست نہیں ہے ۔ اور بلند قبروں کا جو ایک بالشت سے زیادہ بلند ہوں پشت کرنا درست ہے، یہاں تک کہ بقدر ایک بالشت کے بلندی باقی رہ جائے، اور جو قبریں کہ پتھر سے سنگیں اور پختہ بنائی گئی ہوں، ان کو منہدم کر کے پتھر علیحدہ کر لینا درست ہے، چونکہ وہ پتھر متعلق قبر سے نہیں ہے اس لیے اس کا بیع کرنا شرعاً درست ہے ۔ ((عن جابر قال نھی رسول الہ ﷺ ان یجصص القبر)) ''نہی کرد آنحضرت ﷺ ازگچ کردن گور۔ ''وگفتہ اند اگر گل کنند تا ویران نشود بر گور است ۔ ((واَن یُبْنیٰ عَلَیھَا)) ونہی کرد از آنکہ بنا کردہ شود بر گور۔ بعض گفتہ اند کہ مراد بنا کردن است از سنگ ومانند آں نیز مکروہ ومنہی عنہ است الخ رواہ مُسلم کذافی المشکوۃ واسۃ المعات شرح المشکوۃ وایضا ((فیھما عن جابر رضی اللہ قنہ قال نھیٰ رسول اللہ) ہ ﷺ ان یجصص القبور)) نہی کرد آں حضرت آنچہ گچ کردہ شود قبر ہا از جہت آنچہ دروست از تکلف وتزئین ۔ دورس داشتہ است حسن بصری گل کردن وشافعی گفتہ مسحب است گل کردن ۔ دورخانیہ گفتہ تطیین قبولا باس بہ کذائی مطالب المؤمنین ۔ ونیز گفتہ اند کہ مکروہ است برپا کردن الواح مکتوبہ کہ بے فائدہ ہے ۔ انتہیٰ :

((ویکرہ الاحرا الاحروالخشب لانھما لاحکام ابناء والقبر موضع البلیٰ کذافی الھدایۃ۔ ویکرہ الاجروالخشب کذافی شرح الوقایۃ والکنزای یکرہ ان یوضع علی قلبر اجر وخشب لان النبی ﷺ نھی

ان یشبہ القبو بالعمر واوالاجر ولاخشب للعمران ولانہما یستعملان للزینۃ ولا حاجۃ الیہا للمیّت کذافی بالبداع ھکذافی المستحص شرح الکنز وغیرہ واصل النہی التحریم کام ھومذکورفی اصول الفقہ کذا فی مأیۃ المسائل فی تحصیل الفضائل فی البحر الرائق ویسنم قدر شبر وقیل قدر اربع اصابع ۔ انتہیٰ وفی در المختار یسنم مندوباوضی الظہریۃ وجوباً قدر شبر ا انتہی وکذافی العالمگیریۃ وغیرھا عن ابی الھیاج الاسدی قال قال لی عل الا ابعثک علی ما بعثنی علیہ رسول اللہ ﷺ ان لاتدع تمثالاً الا طمستہ ولا تبراً مشرفاً الا سوّیتہ ونہ گذاری گو بلند را مگر آنکہ بر زمین برابر ہموار گنی یعنی پست کنی چنانکہ نزدیک بزمین باشد آں قدر کہ پیدا و نمایاں بود مقداریک شبر چنانکہ سنت است رواہ مسلم کذافی المشکوۃ واشعۃ اللمعات))

واللہ اعلم بالصواب، حررہ سید شریف حسین عفی عنہ، سید محمد نذیر حسین (دہلوی) فتاویٰ نذیریہ ص ۴۴۳ ج ۱)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 277